فیض احمد فیض

(حالاتِ زندگی)

فیض احمد فیض ۱۹۱۰ء میں سیالکوٹ کے ایک گاؤں کالا قادر میں پیدا ہوئے۔ ابتدا میں مسجد میں قرآن پاک ناظرہ سے پڑھا۔ پھر ابتدائی تعلیم سیالکوٹ میں حاصل کی۔ مولوی سید میر حسن کے شاگرد رہے۔ مرے کالج سیالکوٹ سے بی اے کیا۔ بعدازاں گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے انگریزی اور ایم اے عربی کے امتحانات امتیازی حیثیت سے پاس کیے۔

پہلے ایم اے او کالج امرتسر میں لیکچرار مقرر ہوئے۔ مابعد ہیلی کالج لاہور میں لیکچرار تعینات ہوئے۔ پھر ملازمت چھوڑ کر فوج میں بھرتی ہوگئے۔ ۱۹۴۷ء میں پاکستان ٹائمز لاہور کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ قیامِ پاکستان کے بعد اِسی ادارے کے زیرِاہتمام روزنامہ ''امروز'' اور ہفت روزہ ''لیل و نہار'' کا اجرا ہوا۔ تو فیض تینوں کے چیف ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ ۱۹۵۱ء میں حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش میں گرفتار کر لیے گئے اور ۱۹۵۵ء میں رہائی ملی

رہائی کے بعد پہلے الحمرا آرٹ کونسل کے سیکرٹری مقرر ہوگئے پھر اسلامیہ کالج کراچی کے پرنسپل تعینات ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد لندن چلے گئے آزادی فلسطین کے رسالہ ''لوٹس'' کے ایڈیٹر بن گئے۔ روس نے انہیں ''لینن پرائز'' دیا۔

جدید اُردو شاعری میں فیض منفرد مقام رکھتے ہیں۔ وہ شاعری میں ایک نئی روایت کے علم بردار ہیں۔ فیض ''ترقی پسند تحریک'' کے بانیوں میں سے تھے۔ اُنہوں نے غزل کی معروف روایت کو اپنے نصب العین کے تحت مفہوم کے ساتھ بیان کیا۔ اور مروجہ الفاظ کو نہایت فنکارانہ انداز میں نئے معنی عطا کیے۔

فیض کے انداز بیان میں ایسا تیکھا پن ہے؛ کہ جو اُس دور کے شعرا میں کم نظر آتا ہے۔ نظم میں اختصار اور بیان میں جامعیت محسوسات کو چُھو کر نکل جاتے ہیں۔ اُن کے کلام میں بے حد خوبصورت تشبیہات کے علاوہ الفاظ کی خوبصورت تراکیب موجود ہیں۔ اِن تراکیب کو فیض نے نئے معانی عطا کیے ہیں۔ اُن کی شاعری میں حقیقت پسندی کے ساتھ ساتھ ایک قوتِ عمل بھی کارفرما نظر آتی ہے۔ جو اُن کی شاعری کو زندگی کے قریب تر کر دیتی ہے۔

دستِ صبا، نقشِ فریادی، سرِ وادیِ سینا، دست تہِ سنگ، رات دی رات، زنداں نامہ اور شامِ شہرِ یاراں، اُن کے شعری مجموعے ہیں۔ اِن تمام کو ''نسخہ ہائے وفا'' میں یک جا کر دیا گیا ہے۔

آپ نے ۱۹۸۴ء میں لاہور میں وفات پائی۔

غزل

(فیض احمد فیض)

مقاصدِ تدریس

۱۔ طلبہ کو بتانا کہ فیض احمد فیض کا شمار جدید اُردو غزل کے بانیوں میں ہوتا ہے۔
۲۔ اردو کی جدید غزل کی خصوصیات سے آگاہ کرنا۔
۳۔ فیض احمد فیض کے فکر اور اسلوب سے واقفیت دلانا۔
۴۔ بحروں اور اوزان سے متعارف کرانا۔
۵۔ ردیف، قافیہ، مطلع اور مقطع سے واقفیت دلانا۔

خاص الفاظ و تراکیب: وسوسے ۔ روزِ جزا ۔ خارِ گلو ۔ نشاطِ آہ ۔ وقارِ دست ۔ مزاجِ بادِ صبا ۔ صدق و صفا ۔ بادباں ۔ مضطرب ۔ ابرِ بہار۔

وہ بتوں نے ڈالے ہیں وسوسے کہ دلوں سے خوفِ خدا گیا
وہ پڑی ہیں روز قیامتیں کہ خیالِ روزِ جزا گیا

جو نفس تھا خارِ گلو بنا، جو اُٹھے تو ہاتھ لہو ہوئے
وہ نشاطِ آہِ سحر گئی، وہ وقارِ دستِ دُعا گیا

نہ وہ رنگ فصلِ بہار کا نہ روش وہ ابرِ بہار کی
جس ادا سے یار تھے آشنا، وہ مزاج بادِ صبا گیا

جو طلب پہ عہدِ وفا کیا، تو وہ آبروئے وفا گئی
سرِعام جب ہوئے مدعی تو ثوابِ صدق و صفا گیا

ابھی بادبان کو تہہ رکھو ابھی مضطرب ہے رُخِ ہوا
کسی راستے میں ہے منتظر وہ سکوں جو آ کے چلا گیا

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف) بقول شاعر لوگوں کے دلوں سے خوفِ خدا کیوں گیا؟

ب) شاعر نے ''وقارِ دستِ دُعا'' کو کن معنوں میں استعمال کیا ہے؟

ج) غزل میں استعمال ہونے والی تراکیب کی نشان دہی کریں۔

۲۔ غزل کے اشعار کے مطابق درج ذیل میں سے دُرست جواب کا انتخاب کریں۔

الف) فصلِ بہار، قواعد کی رو سے ہے۔

i) مرکب توصیفی ii) مرکب اضافی

iii) مرکب عطفی iv) مرکب عددی

ب) غزل میں لفظ ''گیا'' استعمال ہوا ہے بطور

i) ردیف ii) قافیہ

iii) تشبیہ iv) استعارہ

ج) خدا، جزا، دُعا، صفا وغیرہ جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں بطور

i) قافیہ ii) ردیف

iii) تلمیح iv) صنائع و بدائع

د) غزل کے آخری شعر میں صنعت کا استعمال ہوا ہے۔

i) لف ونشر ii) تلمیح

iii) تضاد iv) ایہام

ہ) غزل کا پہلا شعر کہلاتا ہے۔

i) مقطع ii) مطلع

iii) ردیف iv) قافیہ

۳۔ غزل کے مطابق درج ذیل خالی جگہیں درست الفاظ سے پُر کریں۔

الف) وہ پڑی ہیں روز قیامتیں کہ خیالِ روزِ .... گیا۔ (سزا۔ جزا۔ وفا)

ب) وہ نشاطِ آہِ سحر گئی، وہ وقارِ دستِ .... گیا۔ (دوا۔ دُعا۔ خطا)

ج) جو طلب پہ عہدِ وفا کیا، تو وہ آبروئے .... گئی۔ (جفا۔ وفا۔ ادا)

د) جس ادا سے .... تھا آشنا، وہ مزاجِ بادِ صبا گیا۔ (دوست۔ یار۔ محبوب)

ہ) کسی راستے میں ہے .... وہ سکوں جو آ کے چلا گیا۔ (منتظر۔ مضطرب۔ پریشان)

۴۔ کتاب میں شامل فیض احمد فیض کی غزل کا مجموعی تاثر اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

۵۔ غزل کے پہلے تین اشعار کی تشریح کریں۔

۶۔ درج ذیل مرکبات کی مختصر وضاحت کریں۔

خیالِ روزِ جزا، وقارِ دستِ دُعا، صدق وصفا، نشاطِ آہِ سحر

۷۔ غزل میں بیان کیے گئے شاعر کے خیالات سے آپ کس حد تک اتفاق یا اختلاف کرتے ہیں اور کیوں؟

سرگرمیاں

۱۔ اساتذہ کرام طلبہ سے ذرائع ابلاغ اور کمپیوٹر وغیرہ کے اثرات کا زبان کے حوالے سے تجزیہ کروائیں اور ان کا ذاتی نقطہ نظر بھی متعلقہ پلیٹ فارم پر پیش کروائیں۔

۲۔ اساتذہ کرام طلبہ کے ادبی مطالعہ کو روزمرہ زندگی سے ہم آہنگ کروا کر ان کے ادبی مطالعہ کو عملی زندگی کا حصہ بنوائیں۔

۳۔ کمرۂ جماعت میں فیض احمد فیض کی نسخہ ہائے وفا سے چند اور غزلیں بھی سنوائیں۔

اشاراتِ تدریس

۱۔ اساتذہ کرام طلبہ کو جدید اُردو غزل کی خصوصیات سے آگاہ کریں۔

۲۔ طلبہ کو فیض احمد فیض کے منفرد اسلوبِ غزل اور فکر پر ایک مفصل لیکچر دیں۔

۳۔ اساتذہ کرام طلبہ کو بحروں اور اَوزان کے بارے میں بتائیں۔